

34657 - بیٹی کو وراثت نہ دینا کہ کہیں اس کا خاوند نہ لے لے

سوال

بعض لوگ اس خوف سے اپنی بیٹی کو وراثت دینے سے منع کرتے ہیں کہ کہیں بیٹی کا حصہ اس کا خاوند نہ لے لے ، کیا ایسا کرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے سورۃ النساء میں وراثہ اور ہر وارث کا حصہ بیان کیا ہے ، ان وراثہ میں بیٹیاں بھی شامل ہیں ، اور اللہ تعالیٰ نے ہر حقدار کو اس کا حق ادا کرنے کی وصیت کی ہے اور میراث کی پہلی آیت ختم کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

یہ حدیث اللہ تعالیٰ کی مقرر کردہ حدیں ہیں ، اور جو کوئی بھی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت و فرمانبرداری کرے گا اللہ تعالیٰ اسے جنتوں میں داخل کرے گا جس کے نیچے سے نہریں جاری ہیں جن میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے ، اور جو کوئی بھی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے اور اس کی مقرر کردہ حدوں سے آگے بڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے جہنم میں ڈالے گا جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے رہے گا ، ایسوں کے لیے ہی ذلت و رسوائی والا عذاب ہے

اور اللہ تعالیٰ نے سورۃ کی آخری آیت ختم کرتے ہوئے فرمایا:

اللہ تعالیٰ تمہارے لیے بیان فرما رہا ہے کہ ایسا نہ ہو کہ تم بھک جاؤ اور اللہ تعالیٰ ہر چیز سے واقف ہے

لہذا جس کسی نے بھی بیٹی یا کسی اور کو اللہ تعالیٰ کے مقرر کردہ حق سے اس کی رضامندی و خوشی کے بغیر محروم کرے اس نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی اور اس نے اپنی خواہشات کی پیروی کی اور اس پر مبعوض عصبیت اور جاہلی حمیت کا نے غلبہ کیا ہوا ہے اور اگر اس نے توبہ نہ کی اور حقداروں کو اس کے حقوق ادا نہ کیے تو اس کا ٹھکانہ جہنم ہے .

اللہ تعالیٰ ہی توفیق بخشنے والا ہے .